السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تجارتی اداروں کی طرف سے پیش کیے جانے والے انعامات کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ملاحظہ کیا گیا ہے کہ بعض تجارتی ادارے اخبارات میں اس طرح کے اعلانات شائع کرتے ہیں کہ جو لوگ ان سے سامان خریدیں گے وہ انہیں انعامات دیں گے، اس سے بعض لوگ دوسرے اداروں کی بجائے انہی اداروں سے سامان خریدتے ہیں یا وہ انعام کے لالچ میں ایسا سامان بھی خریدلیتے ہیں، جس کی انہیں قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہوتی، یہ چونکہ اس جوئے کی ایک قسم ہے، جو شرعاً حرام ہے اور پھر یہ باطل طریقے سے لوگوں کے مال کھانے کا ذریعہ بھی ہے، اس سے اپنے سامان کو تو بیچا جاسکتا ہے لیکن دوسروں کے لیے یہ کساد بازاری کا سبب بنتا ہے، جو اس طرح کی جوا بازی سے کام نہیں لیتے، اس لیے میں نے مناسب یہ سمجھا قارئین کرام کی توجہ اس جانب مبذول کراؤں کہ یہ عمل حرام ہے اور اس حرام طریقے سے حاصل ہونے والا انعام بھی حرام ہے کیونکہ یہ جوا ہے اور جوا شرعاً حرام ہے۔ لہذا تاجروں کے لیے واجب ہے کہ وہ اس جوا سے اجتناب کریں اور جس طرح دیگر لوگوں کے لیے حلال مال کافی ہے، ان کے لیے بھی کافی ہونا چاہیے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَأْكُلُوٓا۟ أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَـٰطِلِ إِلَّآ أَن تَكُونَ تِجَـٰرَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٩﴾ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَٰنًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى ٱللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾ ... سورة النساء

"اے مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ، ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو)، کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے۔"

یہ جوا اس تجارت کے قبیل میں سے نہیں ہے جو آپس کی رضامندی سے جائز ہوتی ہے بلکہ یہ تو وہ جوا ہے جو اللہ تعالی نے حرام قرار دیا ہے کیونکہ ی باطل طریقے سے مال کھانا ہے اور پھر اس سے بغض و عداوت پیدا ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّمَا ٱلْخَمْرُ وَٱلْمَيْسِرُ وَٱلْأَنصَابُ وَٱلْأَزْلَـٰمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ ٱلشَّيْطَـٰنِ فَٱجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ ٱلشَّيْطَـٰنُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ ٱلْعَدَٰوَةَ وَٱلْبَغْضَآءَ فِى ٱلْخَمْرِ وَٱلْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ وَعَنِ ٱلصَّلَوٰةِ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ﴿٩١﴾ ... سورة المائدة

"اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں، سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے۔"

اللہ تعالی ہی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو اس کی توفیق بخشے، جس میں اس کی رضا اور اس کے بندوں کو بہتری ہو اور ہم سب کو ہر اس عمل سے محفوظ رکھے، جو اس کی شریعت کے مخالف ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص464

محدث فتویٰ